WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

مرات

از

فاطمہ علی

www.novelsclubb.com

تیسری قسط

تم کبھی شام کے بعد کا کچھ

منظر دیکھو

سرخ آنکھوں کے کناروں پر

سمندر دیکھو

کتنے غمگیں ہیں یہ باہر سے

ہنسنے والے

وقت پاؤ تو کبھی جھانک کے

اندر دیکھو !

www.novelsclubb.com

سعد اور اسمارہ گراؤنڈ میں تھے اور حیات ابھی ابھی دونوں کے پاس پوہنچی تھی۔

اف اسمارہ یہ کیا کرلیا؟"حیات اسمارہ کا پاؤں دیکھ کر پریشانی سے بولی تھی۔"

اتنا ہی خیال تھا تو اپنی دوست کے ساتھ رہتی "

نا!"۔سعد ابھی ادھر ہی تھا اور حیات کے آنے کے بعد، آب وہ جانے والا بھی نہیں تھا۔

تم چپ ہی رہو تم سے کچھ نہیں پوچھا میں نے"۔آنکھیں پھیرتی نے جواب " دیا۔

www.novelsclubb.com

بس کرو تم دونوں !حیات سعد نہ ہوتا تو آج میں پاؤں میں شیشے کے ساتھ ہی گھر " جاتی اسی نے تو مدد کی تھی میری دیکھو بینڈیج کتنی اچھی کی ہے"۔اسمارہ نے مسکرا کے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعد نے حیات کو ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو: "جلو جنگلی بلی جلو"۔

ا"سمارہ چلو میں تمہیں گھر چھوڑ کر آتی ہوں میری گاڑی میں چلو"۔ سعد کو پوری طرح اگنور کرتے کہا۔

ابھی ڈپارچر ٹائم نہیں ہوا تمہارا ڈرائیور نہیں آیا ہو گا"۔ "

میں اس کو کال کرتی ہوں زیادہ دیر نہیں لگے گی"۔ "

سعد: "تم کال نہیں کروا گر اسمارہ کو برا نہ لگے تو میں ڈراپ کر دیتا ہوں اس کے ساتھ تم بھی آجانا" کہتے ہوئے کندھے آچکائے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میں ڈرائیور کو کال کرتی ہوں"۔ "

www.novelsclubb.com

ڈرائیور انکل آپ ابھی آسکتے ہیں؟"۔ حیات آب فون پر تھی۔ "

بیٹا بیس منٹ تک آتا ہوں باجی کو مال لے کر آیا ہوں ابھی وہ اندر ہیں۔ آج آپ کو" جلدی چھٹی ہو گئی؟"۔

حیات: "نہیں انکل بس جلدی آنا تھا آپ کو تو ٹائم لگے گا ابھی، چلیں رہنے دیں"۔

فون بند کر دیا اور سعد کو ایسے دیکھا جیسے اِس میں بھی اُس کا قصور ہو۔

اسمارہ: "حیات کیا ضرورت ہے چھٹی ہو گئی تو میں چلی جاوں گی تم ایسے ہی پریشان ہو رہی ہو"۔

حیات: "یار تمھارے پاؤں میں جوتا بھی نہیں ہے اور چوٹ لگی ہے رکشہ میں تو نہیں جا سکتی تم"۔

اسمارہ تم خود فیصلہ کر لو، جنگلی بلی کا ڈرائیور ویسے بھی نہیں آنے والا"۔"

حیات آب چپ تھی لیکن اسمارہ کو گھر ڈراپ کرنا ضروری تھا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں تمھارے ساتھ"۔ حیات نے نظریں اسمارہ پر رکھیں اور "احسان سعد پر کیا تھا۔

حیات نے اسمارہ کا بازو اپنے کندھے پر ڈالا تھا اور دونوں سعد کے پیچھے پیچھے تھیں۔ وہ پارکنگ سے گاڑی نکال رہا تھا۔

گاڑی آئی تو حیات کے گلے سے پانی کا گولہ اترا تھا۔

اس نے آگے پیچھے اوپر نیچے سے گاڑی کو دیکھا پر سکریچ غایب تھا۔

حیات اور اسمارہ گاڑی میں بیٹھی تو گاڑی کو اندر سے دیکھ کر حیران ہوئی تھیں۔ گاڑی بلیک رنگ کی تھی اور اندر سے بھی فل جیٹ بلیک تھی۔ گاڑی

4 seated

تھی اور بیک سیٹس کو دو سیٹس میں بانٹا گیا تھا سامنے بارہ انچ کی

www.novelsclubb.com

l.e.d تھی۔

اور بہت سے جدید فنکشنز موجود تھے۔ حیات کو اندر بیٹھ کر اندازہ ہوا تھا کے وہ گاڑی ڈیڑھ کروڑ کی کیوں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ اور سعد سفر میں باتیں کرتے رہے پر حیات پوری طرح چپ تھی صرف ان کو سن رہی تھی اسے اچھا نہیں لگا تھا کسی اور کی گاڑی میں سفر کرنا اور وہ بھی کسی انجان لڑکے کی گاڑی میں۔

اسمارہ تمہارا گھر کون سی جگہ پر ہے ؟"۔"

اسمارہ نے جوھر ٹاؤن کے علاقہ میں گھر بتایا تھا۔

کچھ منٹ میں وہ لوگ گھر کے سامنے تھے۔حیات اسمارہ کے ساتھ اندر تک گئی تھی۔اس کی امی نے دروازہ کھولا اور اسمارہ کو دیکھ کے پریشان ہو گئیں۔

انٹی آپ پریشان نہ ہوں بلکل ٹھیک ہے بس پاؤں میں شیشہ لگا تھا جو تا نہیں تھا" اس لئے جلدی آ گئے "۔حیات نے آرام سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

اسمارہ کو بٹھایا اور انٹی نے دونوں کو جوس دیا ساتھ نمکو اور بسکٹ کی پلیٹ رکھی۔

اسمارہ تمہارا دیہان کہاں پر ہوتا ہے بیٹا؟" انفیکشن کی دوا بھی لے لو"۔"

اچھا امی دیکھ لیں گے "۔لاپرواہی سے کہا۔"

یہ باہر لڑکا کون ہے اور آپ دونوں اس کی گاڑی میں آئی ہو کیا؟"۔"

انٹی وہ میرا ڈرائیور ہے۔حیات تیزی سے بولی گاڑی بھی میری ہے نئی لی ہے"""

۔مسکراتے ہوئے کہا اور بسکٹ منہ میں ڈالا۔

اسمارہ نے اسے حیرانی سے دیکھا تھا۔

ماشاءاللہ مبارک ہو، بہت خوبصورت ہے اور مہنگی بھی لگ رہی ہے۔ "

جی پورے ڈیڑھ کروڑ کی ہے "حیات نے ایک اور بسکٹ منہ میں ڈالتے گاڑی کی"

قیمت بڑے آرام سے بتائی۔

www.novelsclubb.com

انٹی کا حیرانی سے منہ کھلا تھا"ماشاءاللہ"۔

اسمارہ نے ماتھے پر ہاتھ مارتے حیات کو دیکھا تھا۔

آب انٹی حیات کے ڈرائیور پر تبصرہ کر رہی تھی۔

اتنا جوان خوبصورت شکل کا ڈرائیور اور کپڑے تو ایسے پہنے ہیں جیسے گاڑی کا " مالک ہو شاٹاں بھی۔۔شاٹاں اج کل کیا دور آگیا ہے ڈرائیور بھی ہیرو لگتے ہیں حیات اپنے ابو کو بول کر بیٹا کوئی بھوڑا ڈرائیور رکھوالو زمانہ بڑا خراب ہے "۔کہتے ہوے ہاتھ ملے تھے۔

اس ساری بات کو سن کہ اُن دونوں کا قہقہ نکلا تھا۔

"حیات :"جی اس کو کام بھی نہیں آتا بہت نکمہ ہے۔

بیٹا اتنا جوان اور خوش شکل ڈرائیور اجکل کے زمانے میں،۔۔نہ بابا نہ بدلواؤ " اسے "۔

www.novelsclubb.com

اف امی بس کردیں "اسمارہ نے چڑ کے کہا تھا۔"

ا"لو! میں نے ایسا کیا کہ دیا! اچھا حیات آب آئی ہو تو کچھ کھا کر جانا اسمارہ کو تو اپنی طرف روز بلا لیتی ہو اور خود آتی نہیں ہو"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ کے حلق میں گلٹی آئی تھی۔اس نے جوس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

حیات بھی حیران ہوئی تھی کے اسمارہ تو ایک مہینے سے اس کے گھر نہیں گئی تھی۔

حیات نے بولنے کے لئے لب کھولے تھے کہ گاڑی کا ہارن بجا۔

یہ دیکھو ذرا اڈرائیور ہو کے ہارن بجا رہا ہے مالکن اندر ہے تو اس کو کہاں جانے کی جلدی ہے"۔انٹی پھر خفگی سے بولیں تھی۔

انٹی یہ بہت بد تمیز ہے اس کو بہت کچھ سکھانے والا ہے ابھی"بسکٹ والے ہاتھ' صاف کیے اور اٹھ کر باہر گئی تھی۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں؟۔تھوڑا صبر نہیں ہوتا"۔ایسے کہا جیسے گاڑی اور ڈرائیور دونوں اس کے ہوں۔

www.novelsclubb.com

سعد:"اؤ ہیلو ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا میں لیٹ ہو رہا ہوں جلدی گاڑی میں بیٹھو" آنکھوں پر گلاسس لگاتے کہا۔

حیات: "تم خود کھڑے ہو یہاں جانا ہے تو چلے جاو میرا دوسرا ڈرائیور آجائیے گا تمہاری ضرورت نہیں مجھے"۔

سعد: "حیات گاڑی میں بیٹھو میں گاڑی سٹارٹ کر رہا ہوں اور دوسرے سے کیا "مطلب تمہارا؟۔

حیات: "تم ہوتے کون ہو مجھے آرڈر کرنے والے۔ نہیں بیٹھ رہی میں!"۔ چبا چبا کر لفظ ادا کیے۔

سعد: "تم کسی کی بات سنتی کیوں نہیں!۔

حیات: "تمہاری تو میں بلکل نہیں سن نے والی اور آب جاؤ یہاں سے" ہاتھ سے اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

سعد: "یہاں میں تمہیں لے کر آیا تھا، تم میری ذمہ داری ہو اور یہاں سے تمہیں لئے بغیر نہیں جا رہا۔ تمہیں اتنی بے اعتمادی تھی تو آنا بھی نہیں چاہیے تھا اسمارہ اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی امی کو میرا بتادو گاڑی کا نمبر نوٹ کرلو لوکیشن سینڈ کر دو شاید تمہیں اس سے تسلی ہو جائے"سعد نے روب سے کہا تھا۔

حیات صرف اسے گھورتی رہ گئی۔

ٹھیک ہے تم رکو میں تمہاری گاڑی کا نمبر دے آوں اا نھیں" سینے پر ہاتھ باندھتے" فخریہ انداز سے جتایا۔

سعد نے سر کو خم دیا اور چہرہ سیدھا کیا۔

تمہیں کیا لگتا ہے کے گھر چھوڑو گے تو میں تمھارے پیچھے آوں گا؟"۔ فون سے" کسی کی آواز باہر آرہی تھی۔

"تم میرے بغیر کچھ نہیں ہو۔ "

www.novelsclubb.com

مجھے آپ کی کوئی ضرورت نہیں ہے پہلے اکیلا رہا ہوں آگے بھی رہ لوں گا میری ماں کے گھر میں کسی کو لا کر بیٹھا دو گے تو آپ کو کیا لگتا ہے میں ہنسی خوشی سب قبول کر لوں گا؟ نہیں بیوروکریٹ صاحب نہیں! آپنی بیوی اور میری ماں کا گھر آپ کو ہی مبارک ہو" کہ کے فون بند کر دیا۔

راجہ کیا کر رہا ہے تو چل واپس"۔"

عمر تم نے جانا ہے تو تم جا سکتے ہو میں نے تمہیں زبردستی نہیں روکا تم خود رکے ہو"۔غصے سے کہا فون اٹھایا اور باہر نکل گیا۔

عمر نے اس کے جانے کے بعد کسی کو کال کی تھی۔

میں نے راجہ کو بہت سمجھایا ہے پر وہ ماننے کو تیار ہی نہیں ہے"۔"

دیکھو عمر تمھیں پتہ ہی ہے کے یہ دو سال سے ڈپریشن میں تھا بہت مشکل سے " علاج ہو رہا ہے اس کا، میں اس کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اس کو گھر واپس آنے کے لئے

راضی کرو میں جیسے ہی لندن سے آتا ہوں اس کو خود دیکھتا ہوں"۔آواز میں غصہ تھا۔

جی انکل آپ فکر نہیں کریں میرا دوست ہے یہ مجھے بہت عزیز ہے"۔"

اس کو تھوڑا سمجھاو بھی کہ فیملی کے ساتھ کیسے رہا جاتا ہے"۔"

انکل آپ برا مت منایئے گا پر آپ اس پر سختی زیادہ کر رہے ہیں مجھے لگتا ہے اس"

"کو تھوڑی سپیس دینی چاہیے

تمہیں لگتا ہے کے میں آپنے بیٹے پر سختی کروں گا؟اس کی حرکتیں ہی ایسی ہیں ہاں"

اس کو ماں کے جانے کا دکھ ہے پر اسکا مطلب یہ نہیں کہ وہ مجھے ذلیل کرتا رہے مائرا

کو وہ قبول کرنے کو تیار نہیں خودکشی کی کوشش یہ کر چکا ہے بغیر بتائے گھر چھوڑ کر

چلا گیا اور میں اس کو ایسے ہی چھوڑ دوں تم یہ کہ رہے ہو؟"۔

نہیں انکل آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔"دیکھو عمر تم مجھے نہیں سمجھاؤ بلکہ آپنے" اُس آوارہ دوست کو سمجھاؤ میں اس کا باپ ہوں اور مجھے اس کی فکر ہے"۔

جی "عمر نے افسوس سے کہا تھا۔"

دوسری سائیڈ سے فون ٹھک سے رکھا گیا۔

حیات کے جانے کے بعد اسمارہ اپنے روم میں آچکی تھی۔

بال کھلے تھے اور کھلے کپڑوں میں بیڈ پر وہ پیٹ کے بل لیٹی تھی ساتھ ساتھ چپس کھالیتی فون سائیڈ پر پڑا تھا اور پاؤں پر موجود بینڈج کو تبدیل نہیں کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسمارہ آپنی سوچوں میں گم تھی۔

پتہ نہیں حیات کو وہ اتنا برا کیوں لگتا ہے مجھے تو اچھا لگا ہے اور جس طرح اس نے خیال رکھا میرا اج کل کے لڑکے کہاں ایسا کرتے ہیں کوئی اور ہوتا تو وہ میرا مزاق

بناتا جیسے سب نے پہلے کیا تھا پر سعد الگ ہے۔ایسا تو فرحان نے بھی نہیں کیا کبھی، اچھا لڑکا ہے سعد۔

اسمارہ ابھی سوچ رہی تھی کے اس کا فون بجا تھا۔

جی السلام علیکم !"اسمارہ نے فون اٹھاتے کہا۔"

وعلیکم السلام !"۔"

جی آپ کیا کر رہی ہیں ؟"بڑے پیار سے کہا تھا۔"

سلام کے بعد حال پوچھا جاتا ہے"اسمارہ نے مسکرا کے کہا تو فرخان ہنس دیا۔"

جی جی بتائیں کیا حال چال ہے سویٹ ہارٹ اور آج یونی سے جلدی کیسے آگئیں" آپ"۔

بہت برا حال چال ہے اور یونی سے بس تھوڑی دیر ہی ہوئی ہے آئے ہوے""" چپس منہ میں ڈالا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کیا ہو گیا؟"

کچھ نہیں یونی میں چوٹ لگی تھی پر آب بہتر ہوں آپ سے مذاق کر رہی تھی" پریشانی کی بات نہیں سعد نے کافی ہیلپ کی آج"۔

سعد کون؟"۔"

یونی کا کلاس میٹ ہے اچھا لڑکا ہے"۔"

"صرف کلاس میٹ ہی ہے نا؟۔ "

فرحان! کلاس میٹ ہی ہے بس، مسکرائی تھی۔"

واقعی؟"۔ شرارتی انداز میں کہا۔"

www.novelsclubb.com

جی ہاں!!!"ہاں لمبا کرتے ہوئے کہا اور ہنس دی۔"

آب باتیں شروع تھیں اور آدھی رات تک چلنی تھیں۔

حیات کے سمجھانے کے بعد بھی اسمارہ کی دلچسپی فرحان سے بڑھتی جارہی تھی جس کا خود بھی اس کو اندازہ نہیں تھا.

سعد اور حیات ابھی اسمارہ کے گھر سے نکلے تھے اور ابھی تھوڑا سا راستہ تہ کیا تھا۔

کیا تم آگے آکر بیٹھ سکتی ہو؟"۔ فرنٹ مرر سے دیکھ کر کہا۔ "

نہیں!"اُس کی طرف دیکھے بغیر جواب دیا۔"

مجھے ایسا محسوس ہورہا ہے کے میں تمہارا ڈرائیور ہوں اور یہ گاڑی بھی تمہاری " ہے"۔ سعد نے چڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

حیات: "تمہیں محسوس ہو رہا ہے پر مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا"۔ سکون سے بولی تھی۔

میں تمہیں کھا نہیں جاوں گا"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں پھر بھی نہیں آوں گی"۔ گردن اونچی کر کے کہا۔"

تم مجھے جتنا برا سمجھتی ہو میں اتنا برا نہیں ہو" کہتے ہوئے کندھے آچکائے۔"

میں تمہیں کچھ نہیں سمجھتی" دو ٹوک جواب۔"

کاش کچھ سمجھنے کی صلاحیت ہوتی تم میں" دھیمی آواز میں کہا اور گہرا سانس لیا۔"

حیات: "کچھ کہا؟"۔

نہیں آپ کو کوئی کچھ کہہ سکتا ہے میڈم؟ آتنی اوقات کہاں میری" کہہ کر"
آنکھیں گھومائیں۔

میری زندگی کا سب سے بُرا سفر ہے یہ" حیات نے سر سیٹ سے لگالیا اور آنکھیں"
موندھ لیں۔

www.novelsclubb.com

سیم ہیر "جواب اونچی آواز میں ملا تھا۔"

تھوڑی دیر کی خاموشی ہوئی۔

تمہیں پتہ ہے میری گاڑی میں کیمرے لگے ہیں؟" کہتے ہوئے طنزن مسکرایا۔ "

تو میں کیا کروں؟"۔حیات نے لاپرواہی سے کہا۔ "

سعد: "ویسے ہی بتا رہا ہوں جنرل نالج کے لئے"۔

حیات: "میں اس نالج کا کیا کروں گی؟"۔آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔

سعد: "بات تو ٹھیک ہے تمہاری پر، اگر تم نے کسی اور کی گاڑی پر سکیل مارنا ہوا تو پیچھے بونٹ پر مارنا ادھر چانس کم ہوتے ہیں کیمرا کے۔" کہ کر فرنٹ مرر دیکھا۔

حیات نے سن کر تیزی سے آنکھیں کھولی سر سیدھا کیا چہرہ لال تھا یا لال میں تھوڑا سا چہرہ کہنا مشکل تھا۔ لیکن خود کو نارمل جلد ہی کر لیا۔

میڈم بتائیں گی کے یہ کارنامہ کیوں سرانجام دیا تھا؟" سعد نے فرنٹ میرر سے " دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے نہیں پتہ تم کیا کہ رہے ہو"اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔"

سعد:"آپ کی یادداشت کمزور ہے شاید یا مجھ سے ہی غلطی ہوئی ہو گی"طنز کیا۔

حیات:"ہو سکتا ہے،اس لئے تم کسی اور کا کیا کام میرے سر نہیں ڈالو"ابھی بھی غرور ناک پر ہی تھا۔

سعد:"تمھارے علاوہ کوئی اور یہ حرکت کرتا تو سیدھی ٹانگوں پر کبھی واپس نہ جاتا" سٹیرنگ گھماتے ہوئے کہا چہرے کے تاثرات وہ دیکھ نہیں پائی تھی۔

وہ حیران بھی تھی کے وہ کتنے آرام سے کہ رہا تھا نہ کوئی شکایت تھی اور نہ غصہ اور اس کو پتہ بھی تھا تو کسی کو بتایا کیوں نہیں۔

www.novelsclubb.com

سعد:"کہاں اتاروں؟"۔

حیات: " DHA"۔

فیز نمبر؟"۔"

phase 6" ۔

بلاک نمبر؟"۔"

۔ "S حیات:"بلاک

انسٹا آئی ڈی؟"۔"

حیات:"جہنم!"۔

سعد نے قہقہ لگایا تھا اسے اِسی جواب کی امید تھی۔

گاڑی گھر کے سامنے رک گئی۔

یوار ویلکم "سعد نے کھڑکی سے باہر جھانکہ۔"

زندگی کے اتنے برے سفر کے لئے شکریہ نہیں کہ سکتی تمہیں"۔"

وہ مسکرایا اور حیات سیدھا اندر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

لاہور کے چھوٹے سے علاقہ کا چھوٹا مگر خوبصورت سا گھر جو بہت سے پودوں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا۔4 کمروں کے اس گھر میں تین لوگ آپس میں بڑے پیار سے رہتے ہیں۔اسمارہ کے ابو ایک گورمنٹ کلرک ہیں ماں کپڑے سلائی کرتی ہیں لیکن اسمارہ کی ہر خوشی اس چھوٹے سے گھر میں جھٹ سے پوری کی جاتی ہے اور اتنا لاڈ اور پیار جو بڑے اور امیر گھروں میں کہیں نظر نہیں آتا وہ اسمارہ کو ملتا ہے۔

بس کردیں بابا میں فل ہو چکی ہوں آب"۔"

ایک کمرے سے آوازیں آرہی تھیں جہاں اسمارہ کے ابو ہاتھ میں پلیٹ پکڑ اسمارہ کے منہ میں سیب ڈال رہے تھے۔

میری شہزادی تمہارا آئرن لو ہے اور کمزور کتنی ہو گی ہو یہ تو کھانا پڑے گا ساری" پلیٹ ختم کرو"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہنے دیں اس کو لگتا ہے کہ یہ خود اتنی بڑی ہو گئی ہے کل مجھے کہہ رہی تھی آپ" دونوں نے کچھ نہیں کیا میرے لئے"۔اسمارہ کی امی کہتے ہوئے کمرے میں آئی تھیں۔

اسمارہ نے امی کو آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔

امی آپ لگا لیں جھوٹی شکایتیں پھر بھی فرق نہیں پڑنا"۔"

جی نسرین بیگم مجھے اپنی بیٹی کا پتا ہے وہ ایسا نہیں کہہ سکتی"۔کہتے ہوئے اسمارہ کو گلے" سے لگایا تھا۔

کہا تو اس نے بہت کچھ تھا پر آپ نے کون سا ماننا ہے"۔ بڑے سکون سے کہا"

www.novelsclubb.com

امی دو لوگوں میں لڑائی ڈلوانا قیامت کی نشانی ہے"۔اسمارہ نے کہا تو اس کے ابّو" بھی ساتھ ہنس دیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ کی امی سر جھٹک کر دونوں کو دیکھنے لگیں۔اسمارہ تم نے انفیکشن کی میڈیسن لی کے نہیں ؟۔

جی میری امی لے لی ہے۔" بڑے پیار سے جواب دیا۔"

اسمارہ کو اس گھر میں سب کچھ ملا تھا لاڈ، پیار، دوستی، توجہ سکول سے کالج تک ہر چیز اس کو ایک انگلی سے مل جاتی۔اس کے حکم پر ہر ویکنڈ پر کسی ہوٹل پر کھانا کھایا جاتا تھا۔یونی جانے سے پہلے وہ اپنے آپ کو دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی کہتی تھی۔۔ لیکن یونی آکر اسمارہ کے خواہشات بھی بھر گئی تھی پہلے اس کو اپنی امی کے بنائے کپڑے بھی پسند تھے اور ابو کی لائی چیزیں بھی پر آب بات ڈیزائنر کپڑوں سے لے کر ڈیزائنر جوتوں آ گئی تھی پھر بھی اس کے امی ابو نے کبھی اسے کچھ خریدنے سے منع نہیں کیا تھا اکیلے ہونے کی وجہ سے سب کچھ اس کا ہی تو تھا۔اور "نہ" سننے کی عادت تو اسمارہ کو بلکل نہیں تھی۔ہر شے مل جانا بھی ناشکری کا بائث بن جاتا ہے آپ کو جتنا ہی اچھا کیوں نہ ملے کم ہی لگتا ہے۔

حیات عائشہ اور انشا کے ساتھ ڈنر کر رہی تھی۔ابراھیم اور ریحانہ کی لڑائی کی وجہ سے ڈنر پر وہ دونوں کم ہی ہوتے تھے اپنے اپنے کمرے میں ڈنر کر لیتے تھے۔

"حیات آپی ہمارے پیرنٹس اتنا کیوں لڑتے ہیں۔اپ کو پتا ہے مجھے سکول سے اتنی ڈانٹ پڑی پی ٹی ایم میں کوئی بھی نہیں جاتا۔میری فرسٹ پوزیشن ٹائم بھی کوئی فنکشن میں نہیں تھا۔ہم نے کبھی اکٹھے ہوٹل میں کھانا بھی نہیں کھایا۔ کبھی گھومنے بھی نہیں جاتے۔اور پاپا کو تو میری برتھ ڈیٹ بھی نہیں پتہ کبھی گفٹ بھی نہیں دیا۔انشا مایوسی سے حیات کو کہہ رہی تھی۔"ساتھ ساتھ پلیٹ میں کانٹا چلا لیتی کھایا کچھ نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات کو اپنا بچپن سے بہت کچھ یاد آیا تھا۔"تم فکر نہیں کرو پاپا کو تو ہم میں سے کسی کا بر تھ ڈے بھی نہیں پتہ اور اس سنڈے میں اور تم گھومنے جائیں گے۔ ٹھیک ہے"؟ جھوٹی مسکراہٹ چہرے پر تھی۔

اوکے"۔۔۔ مسکرا کے کہا۔پر پی ٹی ایم کا کیا؟۔"

"وہ میں تمہاری ٹیچر کو کال کر دوں گی ٹھیک۔"

ماں باپ زندگی کی ہر ضرورت بھی پوری کر دیں لیکن سکون پیار اور توجہ نہ دیں تو کوئی ضرورت ضروری نہیں لگتی۔

حیات کی زندگی بھی کچھ یہ ہی تھی زندگی کی ہر ضرورت کے باوجود کچھ تو ادھورا تھا ۔اس نے اپنی فیملی کو کبھی اکھٹا نہیں دیکھا تھا صبح سے شام صرف لڑائی دیکھ دیکھ کے ہر رشتے سے بھروسہ اٹھ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی زندگی نارمل نہیں تھی وہ زیادہ تر اکیلی ہوتی تھی اس کے باپ نے کبھی نہیں پوچھا کے کیا کچھ چاہیے تو نہیں؟ ماں نے کبھی نہیں پوچھا کے کچھ کھایا ہے کہ نہیں؟ اگر وہ رو کر بھی ان دونوں کے سامنے چلی جاے تو انھیں اداس چہرہ نظر نہی آے گا۔ یہ رشتہ ہے حیات کا اپنے ماں باپ سے۔ سکول کلج میں کچھ ہو جاتا تو وہ سارا دن پریشان رہتی لیکن کوئی کچھ نہیں پوچھتا تھا کہ حیات پریشان کیوں ہو؟ بیمار پر جاتی تو خود کھڑی ہو جاتی تھی کیوں کے کوئی دوسرا میڈیسن دینے والا نہیں تھا۔ شاید وہ دونوں اپنے مسلوں میں اتنا ڈوب چکے ہیں کے اولاد کہیں دور رہ گئی ہے ۔ عزت سٹیٹس اور پیسہ آج زیادہ آ گے ہے۔ اور کبھی نہ ختم ہونے والی لڑائیاں زندگی کا حصّہ بن چکی ہیں۔ اسے زیادہ کچھ نہیں چاہیے تھا بس ان دونوں میں پیار دیکھنا تھا جو کہیں نہیں تھا۔ بس وہ دونوں اس نہ پسندیدہ رشتے کو مجبوراً نبھا رہے ہیں۔

ڈنر ختم ہوا تو تینوں اپنے اپنے روم میں چلی گئ۔

www.novelsclubb.com

ایک خوبصورت بڑا سا گھر تھا۔ گھر کے باہر تین گاڑیاں کھڑی تھی بیک سائیڈ اور فرنٹ سائیڈ پر گارڈن تھا جو بہت سے پھولوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ گھر کے اندر دیکھیں تو نہ تو شور تھا اور نہ زیادہ لوگ نظر آتے تھے۔

لاؤنج کے سامنے دیکھیں تو ڈنر کی بڑی سے سفید ٹیبل تھی جس پر چار لوگ بیٹھے تھے۔

ایک لڑکا بیٹھا ڈنر میں مصروف تھا لڑکے کی کرسی کے سامنے والی کرسی پر ایک پینٹ کوٹ میں شخص بیٹھا تھا جو وقتاً فوقتاً فون استمال کر لیتا اس آدمی کے دائیں طرف ایک ساٹھ سال کا بچہ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا اور ایک جوان خوبصورت لڑکی اس بچے کو کچھ کھانا ڈال کر دے رہی تھی۔

سعدی بیٹا آپ کی یونی کیسی جا رہی ہے؟"۔ اس کے ابو نے مسکرا کے پوچھا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھی جارہی ہے"۔توجہ کھانے کی طرف تھی۔"

عرفان کو کال کرنے کی ضرورت تو نہیں ؟"۔پرنسپل کا نام لے کر کہا۔"

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے سب اچھا جارہا ہے"۔"

بیٹا ضرورت کیا تھی تمہیں یونی جانے کی میرے ساتھ آفس چلو"۔"

ڈیڈ میں بس تھوڑا انجوائے کرنا چاہتا تھا ریلیکس کرنا چاہتا تھا بس اسی لئے"۔ چمچ" منہ میں ڈالتے کہا۔

توبھئی کہیں باہر کا چکر لگا لو ترکی کا، ملائیشیا چلے جاو۔یونی والے تو صرف پریشر ہی" دیں گے"۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں پاکستان میں ٹھیک ہوں"۔۔سعد نے پلیٹ میں چاول ڈالتے کہا۔"

چلو جیسی تمہاری مرضی "اس کے والد نے سر ہلاتے کہا اور چلے گئے۔"

چیمپ میں کھا چکا ہوں تو باہر چلیں ؟"۔"

نہیں سعدی ابھی یہ عورت مجھے جانے نہیں دے گی"۔افسوس سے اپنی ماں کو" دیکھ کر کہا تھا۔

اس کی کیا وجہ ہے؟"حیرانی سے پوچھا پردیہان فون پر تھا۔"

یار ظالم جو ہے ان پر چائلڈ لیبر کا کیس ہونا چاہیے"۔رافے نے منہ پھولا کے کہا۔"

کیوں؟"۔سعد نے اس بار چہرے کے نیچے ہاتھ رکھ کر دلچسپی سے پوچھا۔"

میں بتاتی ہوں صاحب زادے کا ہوم ورک رہتا ہے ابھی صبح کرنے کا بولا تو شام پر" ڈھال دیا اور ہوم ورک کرنے کو چلڈ لیبر کہ رہا ہے"لڑکی نے رافے کو دیکھتے ہوے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

سعد زور سے ہنسا تھا۔

ہاں تو بچوں سے کام کروانا چلڈ لیبر ہی ہوا نہ چیمپ ٹھیک کہ رہا ہے"کہتے ہوے" رافے کو آنکھ ماری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعدی تم نے اس کو بہت خاراب کر دیا ہے پر آج تم میری سائیڈ لو اور اس کو پڑھنے کا کہو مجھے بہت تنگ کرتا ہے یہ "لڑکی نے ٹیبل سے پلیٹ اٹھاتے پریشانی سے کہا۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے چیمپ آج ہوم ورک کر تجھے کل لے کر چلوں گا اور ماما کو" تنگ نہیں کرنا"۔

ڈیل؟"۔رافے نے کہتے ہوے ہاتھ بڑایا۔"

ہاں ڈیل پر ابھی ہوم ورک اور نو مستی "۔سعد نے مسکرا کے آپنا ہاتھ بھی آگے" بڑھا دیا۔

پھر موبائل اٹھایا اور گھر سے باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

گاڑی میں گیا تھا پر تھوڑی دیر بعد روڈ پر ٹہلنا شروع کر دیا پتہ نہیں کیا سوچ کے نکلا تھا اور کیا سوچ کے چل رہا تھا پر قدم رکے تھے تو قصر شاہ کی طرف۔اس کو خود خیال نہیں رہا کے وہ حیات کے گھر کے باہر کیوں آگیا تھا۔روڈ کی دوسری سائیڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے حیات کے کمرے کی بالکنی نظر آتی تھی۔اسے امید نہیں تھی کے وہ وہاں موجود ہو گی لیکن دیکھنے میں حرج ہی کیا تھا۔

اس کی نظر کھڑکی پر پری تو وہ باہر کھڑی آسمان کو دیکھ رہی تھی سعد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔اُس کی نظر کا تعاقب سعد کی نظروں نے کیا۔

حیات کو جیسے لگا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے تو اس نے گردن گھمائی لیکن اندھیرے کی وجہ سے سعد کو دیکھ نہیں پائی تھی۔

حیات کھڑکی پر کھڑی تھی کے نیچے سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی تھی۔بھاگتے ہوے نیچے گئی تو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زمین پر شیشے کا گلاس ٹوٹا تھا۔ابراھیم شاہ ریحانہ کو غصے سے گھور رہے تھے۔انشا عائشہ کمرے کے کونے میں کھڑی تھیں۔۔حیات بھی سیڑھیوں پر کھڑی سب کے چہرے دیکھ رہی تھی۔سیڑھیوں کے ساتھ ریحانہ کھڑی تھیں۔

ا"براھیم وہ میری بیٹی ہے مجھے اس سے بات کرنے کے لئے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے"۔ریحانہ غصے سے غرائی تھی۔

تمہاری بیٹی کو تمہارا اتنا ہی خیال تھا تو تمہیں ساتھ لے کر جاتی تمہیں اور تمہاری" بیٹیوں کو میرے سر پر کیوں چھوڑ گی؟"۔

ریحانہ:"وہ صرف میری بیٹیاں نہیں ہیں تمہارا خون بھی ہیں"۔

www.novelsclubb.com

یہ گندا خون میرا نہیں ہو سکتا جب سے تمہاری بیٹی بھاگ کے گئی ہے میں ان کو اپنا" کچھ نہیں مانتا۔

یہ تینوں بھی تمہاری بڑی بیٹی کی طرح بھاگ کر جائیں گی لکھوالو مجھ سے"۔

ابراھیم نے انگلی سے تینوں کی طرف اشارہ کرتے ہوے کہا۔

انشااور عائشہ تو رو رہی تھی پر حیات اسی طرح بت بنی کھڑی تھی۔

ریحانہ: "تمہیں اپنی بیٹیوں کے بارے میں ایسی باتیں کرتے شرم نہیں آتی انتہائی گھٹیا قسم کے آدمی ہو تم"۔

اگر اتنا ہی براہوں میں تو کیا کر رہی ہو دفع ہو یہاں سے اور ان تینوں کو بھی لے کر جاو یہاں سے"۔غصے سے کہا۔

مجھے اگر پتا ہوتا کے میرے ساتھ یہ ہو گا میں تم سے کبھی شادی نہ کرتی تمھارے" اس سٹیٹس اور دولت پر تھوک کے چلی جاتی" کہتے ہوئے وہ رونے لگی تھیں۔

ابراھیم نے ریحانہ کو تھپڑ مارنا چاہا حیات اپنی ماں کے سامنے آگئ تھپڑ حیات کے چہرے پر لگا تھا پر ایک آنسوں بھی حیات کی آنکھ سے نہیں نکلا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عائشہ نے منہ پر ہاتھ رکھ لئے انشا عائشہ کے پیچھے چھپی تھی۔

"ایک اور ماریں رک کیوں گئے؟ آپ کی اولاد ہونا ہماری سزا ہے اور یہ تھپڑ تو بہت تھوڑی چیز ہے ہمیں قتل کیوں نہیں کر دیتے آپ تاکہ ایک ہی دفع معملہ ختم ہو"۔

حیات نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

"یہ تمیز سکھائی ہے تم نے یہ تربیت کی ہے تم نے اس اولاد کی۔۔ باپ سے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بات کر رہی ہے یہ ساری زندگی انکا خیال کیا ہے کھلایا، پڑھایا، ہر آسائش دی لیکن یہ صلہ دیا انہوں نے مجھے"۔ ابراھیم ریحانہ کو دیکھ کر افسوس سے بولے تھے۔

"ہمیں کھلانے والا اللہ ہے پالنے والا بھی وہی ہے۔ آپ نے ہمیں صرف اذیتیں دی ہیں اور کچھ نہیں عمرانہ کی غلطی کی سزا آپ ہمیں کیوں دے رہے ہیں پانچ سال پہلے گئی تھی وہ میں اس کے حلاف تھی پر مجھے آب سمجھ آتا ہے وہ یہاں سے کیوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئی اس نے بہت اچھا فیصلہ کیا تھا اور ایک بات اور سن لیں میں بھی اس کی طرح یہاں سے چلی جاؤں گی مجھے آپ سے نفرت ہے صرف نفرت" حیات چلائی تھی۔

حیات نے کہا تو ابراھیم کی آنکھوں سے آنسوں آئے تھے وہ چہرہ پھیر کر کچھ کہے بغیر وہاں سے چلے گئے۔

حیات بہت زیادہ بول چکی تھی احساس ہوا تو بھاگتے بھاگتے ہوئے کمرے کی طرف لپکی تھی۔

لڑائی کو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت ہو چکا تھا اور ابھی بھی وہ سسکیاں لیتی رو رہی تھی تکیہ منہ پر تھا باہر ایک آنسوں نہیں نکلا تھا پر اندر وہ ٹوٹ گئی تھی۔ عائشہ انشا نے بہت دروازہ کھٹکھٹایا پر حیات نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔

ابھی وہ رہی تھی کہ اس کا فون بجا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے فون اٹھایا تھا یہ اس لڑکے کا نمبر تھا حیات کی اس دن کی کال کی وجہ سے نمبر اس لڑکے کو مل چکا تھا۔اس نے سوچ لیا تھا کہ آج معملہ ختم کر ہی دینا چاہیے غصے میں تو ویسے بھی تھی۔

فون اٹھالیا۔

میں نے آپ کی مدد اس لئے نہیں کی تھی کے آپ مجھے کالز کر کے تنگ کرتے" رہیں۔حیات برسی تھی"۔

آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن آپ غلط سوچ رہی ہیں میں آپ کو تنگ نہیں کر رہا" اور اگر ایسا لگے تو فون کاٹ دیجیئے گا"۔لڑکے کی آواز سنجیدہ تھی۔

فرمائیں کیا مدد کروں آپ کی کیا کام ہے؟"۔اس بار حیات نے آرام سے کہا۔"

آپ رو رہی ہیں "یقین سے کہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات کو جیسے جھٹکا لگا تھا پر ظاہر نہیں کیا" نہیں میں کیوں رونے لگی اور آپ کو اس سے کیا آپ کون ہیں پوچھنے والے ؟"۔

."آپ کی آواز سے لگا کے آپ رو رہی ہیں"

نہیں آب اپ کام بتائیں اپنا ورنہ میں کال بند کروں"۔حیات نے سختی سے کہا۔"

آپ سمجھیں کے میرے لئے ہی میں نے آپ کو کال کی ہے آخر انسان نے انسان" سے ہی بات کرنی ہوتی ہے نا!"۔

حیات کو کچھ سمجھ نہیں آیا سر جھٹکا۔

بولیں کیا کام ہے ؟"۔"

www.novelsclubb.com

آپ کو یاد ہے کے میں اس دن بارش میں رو رہا تھا۔لڑکے نے کہنا شروع کیا۔"

حیات نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے پر وہ ابھی بھی بول رہا تھا۔

"میرے پاس بھی کوئی نہیں تھا جس سے اپنا دکھ بانٹ سکتا اور کبھی کبھی باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ہم کسی سے شیئر کرنا بھی نہیں چاہتے۔میں نے رونے کے بعد پتہ کیا کیا؟"۔

حیات اب اس کی بات سن رہی تھی۔

"میں نے اللہ سے رو کر بہت دعاء کی۔اور سجدے میں اللہ کے سامنے رویا تھا کیوں کہ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی ہمارا ماضی جنتا ہے اور نہ حال اور مستقبل بہتر بنانے والا بھی وہی ہے۔مجھے یہ نہیں پتا کے آپ کیوں رو رہی ہیں پر یہ جانتا ہوں کے اللہ ہمارا مددگار ہے اس سے مدد مانگ کر دیکھو سب ٹھیک ہو جائے گا۔آپ نے کبھی ٹرائے کیا ہے؟"۔

www.novelsclubb.com

حیات رو رہی تھی جواب نہیں دیا پر نفی میں سر ہلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر آپ کے مسعلے حل ہوئے ؟"۔حیات نے اس کی بات کا جواب دے بغیر سوال کیا۔

وہ تھوڑی دیر کے لئے رو کا پھر بولا :

"مسعلے زندگی کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں لیکن نماز قرآن ہمیں ان مسعلوں میں رہنے کی طاقت دے دیتے ہیں، صبر مل جاتا ہے۔دعا سے امید مل جاتی ہے اگر دنیا میں مشکلات نہ ہوں تو یہ دنیا جنت ہوتی"۔

"اور اگر کچھ بھی ٹھیک نہ ہو؟ سکون نہ ملتا ہو پھر؟" کہتے ہوئے آنسو صاف کئے۔

"اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے حیات! اللہ پر یقین رکھو، یقین ہی تو ایمان ہے اور اپنے اس پاس دیکھو ہر انسان مشکل میں ہے پھر بھی سب اسی مالک پر یقین رکھ کر پھر سے نئے دن کا آغاز کر لیتے ہیں ہم کسی کی زندگی کو ہستے ہوئے چہرے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے بچ نہیں کر سکتے تم بھی یقین رکھو اللہ تمہیں گرنے نہیں دے گا" بہت نرمی سے الفاظ ادا کئے تھے۔

حیات کو اس کی باتیں اچھی لگی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ وہ یہ ہی الفظ سن نا چاہتی تھی۔ اس کے بات کرنے کے طریقے میں مٹھاس تھی اور نہ چاہتے ہوے بھی ابھی تک کال نہیں کاٹ پائی تھی۔

آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟"۔ حیرانی سے پوچھا تھا۔ "

آپ کے ڈرائیور سے ہی تو سنا تھا پہلی مرتبہ" جیسے یاددہانی کرائی۔"

اگر آپ کو کوئی کام نہیں تو میں فون رکھ رہی ہوں اور آئندہ بلاوجہ کال کرنے کی" ضرورت نہیں" دو ٹوک کہا۔

www.novelsclubb.com

."اچھا! یہ بتائیں کہ آپ کو پھول کیسے لگے تھے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس طرح باقی پھول ہوتے ہیں اسی طرح لگے تھے ان میں خاص کچھ نہیں تھا""

بیزاری سے کہا۔

خاص چیزیں نہیں ہوتی چیزوں کو دیکھنے کا نظریہ خاص ہونا چاہیے کیا آپ کو ایسا"

نہیں لگتا؟" کہتے ہوئے وہ شاید مسکرایا تھا۔

نہیں" غصے سے کہا فون چیک کیا تو کال کو بیس منٹ ہو چکے تھے۔"

اور یہ ہماری آخری بات ہے۔۔۔امید ہے آپ بھی کال نہیں کریں گے"۔

اور اگر کال آپ نے کی تو؟"۔"

نہ ممکن! ایسا نہیں ہوگا آپ بے فکر رہیں۔" کہ کے کال کاٹی۔ "

www.novelsclubb.com

کسی اجنبی سے اسے کیسے باتیں کرلی" اففف حیات دماغ خراب ہے تمہارا""

آپنے آپ سے کہا۔

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اور اس وقت وہ کچھ سمجھنا بھی نہیں چاہتی تھی کوئی غم،افسوس آنسو نہیں تھا۔

بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گئی لیکن آنکھوں میں نیند کہیں نہیں تھی۔

صبح کے آٹھ بج چکے تھے ریحانہ شہناز کے ساتھ کچن صاف کروا رہی تھی جب حیات رات والے کپڑوں میں ہی بال باندھتی نیچے آئی تھی۔

آج آپ جلدی اٹھ گئی؟"۔حیات نے پانی گلاس میں ڈالتے پوچھا تھا۔"

شہناز یہ کبرڈ بھی صاف کرنا بہت دھول مٹی ہے اس میں" حیات کی بات کا" جواب دیے بغیر شہناز سے کہا۔

www.novelsclubb.com

حیات کو سمجھ آ گئی تھی کے ریحانہ اس سے بات نہیں کرنا چاہتی اور اس کو بات نہ کرنے کی وجہ بھی پتہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شہناز باجی کھانا لگا دیں میں یونی کے لئے لیٹ ہو جاؤں گی"۔"

ایسی تعلیم کا کیا ہی فائدہ جو تمیز بھی نہ سکھا سکے" ریحانہ کام کرتی ہلکی آواز سے" بر بڑائی تھیں۔

جی بلکل ! شادی کا بھی کوئی فائدہ نہیں رات کو آپ کی سائیڈ لے کر غلط ہی کیا میں" نے" پانی گلاس میں ڈالتے کہا۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ اچھے برے کی تمیز بھول جاؤ تم "اس دفع ریحانہ اس کی" طرف دیکھ کے بولیں تھیں۔

ماما آپ سیدھا کہہ دیں کہ جتنی لڑائیاں اس گھر میں ہوتی ہیں ان کی وجہ میں ہی" ہوں اور رات کو ہاتھ۔۔۔"آنکھوں سے حیات کو اشارہ کر کے شہناز کی موجودگی کا احساس دلایا تو وہ چپ ہوئی۔

شہناز کھانا لاؤ اس کا تا کہ یہ جلدی جائے"غصے سے بولیں تھیں".

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہنے دیں کوئی ضرورت نہیں پیٹ بھر گیا میرا" منہ بناتی روم میں آگئی۔"

اللہ آپ کو گرنے نہیں دے گا' بالوں میں برش پھیرتے ہاتھ آہستہ "

ہوے حیات کو وہ لڑکا نہ جانے کہاں سے یاد آیا۔

سر جھٹک کر دوبارہ بال سمیٹے۔

سفید کُرتے کے نیچے سفید کیپری پہنی شفون کا دوپٹہ گلے میں ڈالا اونچی گردن میں ایک باریک سی سونے کی چین تھی جس کے ساتھ ایک سفید موتی لٹک رہا تھا یہ وہ ہر وقت پہن کے رکھتی تھی سینڈل کا سٹریپ بند کیا کالا بیگ کندھے پر ڈالا کھولے کلے بالوں پر جانے سے پہلے برش کیا اور آب وہ تیار تھی اور موڈ قدرِ بہتر تھا۔

www.novelsclubb.com

سیڑھیوں سے گزر رہی تھی کے ابراھیم کمرے سے نکلتے نظر آے حیات نے ان کو غور سے دیکھا پر وہ ان دیکھا کر کے سامنے سے گزر گئے اور اس وقت حیات کو ایسا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محسوس ہوا جیسے کسی نے گرم پانی کی بالٹی اس پر الٹا دی تھی۔اسے وہ نہیں کہنا چاہیے تھا جو اس نے کہ دیا تھا اور آب وہ بس اس گھر سے نکلنا چاہتی تھی۔

یونی پوہنچ کر وہ آب منہ پھلا کر گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی تھی۔آسمارا آج چھٹی پر تھی حیات نے اس کارات کا میسج یونی آ کر پڑھا تھا موڈ اف تھا اور سارا دن ایسے ہی گزارنا تھا پر وہ گھر بھی نہیں جانا چاہتی تھی اس ماحول سے ہی تو وہ بچنے کے لئے یونی آتی تھی۔آج اسے احساس ہوا تھا کہ ایک سے زیادہ دوست بنانے چاہیے لیکن اسے دوست بنانے کہاں آتے تھے۔

کلاس سٹارٹ ہوئی تو لٹکے منہ کلاس میں پوہنچی سعد کو سامنے دیکھ کے موڈ زیادہ خراب ہوا تھا پر یہ تو معمول تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج وہ کیفے بھی نہیں گئی تھی بس گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی تھی گود میں کتاب کھلی پڑی تھی۔

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ ہے تو وہ میرا باپ ہی اور وہ ٹھیک کہ رہے تھے اتنا" کچھ کرتے ہیں ہمارے لئے اف آج ان کی نظروں میں کتنی ناراضگی تھی اور ماما الگ ناراض ہیں پر میں نے سب جان بوجھ کے تو نہیں کیا ساری غلطی عمرانہ کی ہے پر مجھے بھی تو خاموش رہنا چاہیے تھا پر ان دونوں کو بھی تو میرا کوئی احساس نہیں۔"

جوس کے گلاس سے حیات کی سوچوں کا سلسلہ ٹوٹا۔

گردن اٹھا کے دیکھا تو سعد علم ہاتھ میں دو جوس کے گلاس پکڑے تھا ایک گلاس حیات کے سامنے کیا۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں چاہئے" سرد لہجے میں کہا۔"

"پی لو ہو سکتا ہے تمہارا گرم دماغ ٹھنڈا ہو جائے۔"

پلیز جاؤ یہاں سے "حیات نے چڑ کے کہا۔ "

سعد ہاتھ میں جوس پکڑتا اس کے سامنے نیچے بیٹھ گیا۔

"یہ پی لو میرے پیسے ضائع ہو جائیں گے۔"

تو میں نے نہیں بولا تھا لانے کا۔"اس دفعہ لہجہ زیادہ سرد تھا۔"

میں آسمارا کے لئے لایا تھا پر پتہ چلا کہ وہ سک لیو پر ہے۔"کندھے اچکائے۔"

جھوٹ نہیں بولو صبح فرسٹ لیکچر سے پتہ ہے سب کو کہ آج نہیں آئی وہ"""

بیزاری سے کہا اور کتاب زور سے بند کی۔

سعد نے جواب دے بغیر جوس کا گلاس پھر آگے کیا۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پینا میرے پاس پیسے ہیں لینا ہوا تو میں خود لے لوں گی جاو یہاں "

سے۔"کوئی اور ہوتا تو اس دفعہ چلا جاتا پر وہ سعد علم تھا اور وہ تو کسی کی نہیں سنتا۔

تمہارا موڈ ہر وقت لڑائی کا کیوں ہوتا ہے حیات ؟"۔بہت آرام سے پوچھا۔"

میں تم سے کیوں لڑوں گی؟اور میں بلاوجہ نہیں لڑتی"۔"

صحیح۔"جوس لبوں سے لگاتے اتنا ہی کہا۔ "

افففف تم بہت غصہ دلاتے ہو انسان ہر وقت ایک موڈ میں نہیں ہوتا پر تمہیں کون"

"سمجھائے؟خود کوئی کام نہیں میرا دل چاہ رہا ہے کے۔۔۔

حیات! میں نے کچھ نہیں کہا، تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟۔"سعد نے بہت غور"

سے اس کا چہرہ دیکھ کر کہا تو حیات خاموش ہوئی اس کو خود اندازہ ہوا تھا کہ وہ بلاوجہ

چڑچڑی ہو رہی تھی۔

اپنا سر ہاتھوں میں گرادیا۔

www.novelsclubb.com

"تم پریشان ہو، کیا ہوا؟۔"

چہرہ ابھی بھی نیچے ہی تھا۔

" نہیں میں پریشان نہیں اور تم ابھی تک گئے کیوں نہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں جتنا غصہ کرنا ہے کرلو پر میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا"۔اس بار"

سرد آواز میں کہا۔

وہ کچھ نہیں بولی تھی۔

پریشان نہیں ہو یہ لڑکے ہوتے ہی ایسے ہیں؟"۔سعد نے بغیر جھجکتے ہوئے کہا۔"

حیات نے تیزی سے گردن گھمائی چہرہ اس کی طرف کیا آنکھیں نکالی "تمہیں میں ایسی لگتی ہوں جو کسی لڑکے کے لئے روئے گی ہاں؟ یہ بیگ اور جوس پکڑو اور دفع ہو "یہاں سے تم کوئی اچھی بات کر ہی نہیں سکتے۔

اچھا اچھا! پتہ چل گیا کوئی اور بات ہے فائن!۔"ہتھیار ڈال دے تھے۔"

www.novelsclubb.com

پھر خود بتاو کیا ہوا تمہیں؟"۔"

"کچھ نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات جو جیسا چل رہا ہے اسے اکسیپٹ کر لو کچھ چیزیں ہمارے ہاتھ میں نہیں" ہوتی پریشان ہونے سے کچھ نہیں ملے گا"۔ سعد نے ایک دم کہا تو کتاب بیگ میں ڈالتا ہاتھ وہی رک گیا حیات نے اس کی طرف چہرہ کیا اور حیرانی سے دیکھا۔

"اکسپٹ کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا جتنا تم کہ رہے ہو۔"

اگر ایکسیپٹ نہیں کر سکتی تو ان چیزوں اور لوگوں سے راستہ علیحدہ کر لو" جوس پیتے بڑے آرام سے کہا۔

اور اگر ان سے محبت ہو پھر ؟۔" حیات نے کہا تو سعد کہ ماتھے پر بل آے تھے۔"

جن سے محبّت ہو انھیں چھوڑا نہیں جاتا بس قبول کر لیا جاتا ہے ان کے فلاز کے " ساتھ۔، ہماری زندگی میں بہت سے لوگ ہوتے ہیں جن سے ہم قطع تعلق نہیں ہو سکتے جیسے ہماری فیملی یا ہمارے رشتے دار ہے نا؟ تو انھیں ایکسیپٹ کرنے کے علاوہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم کچھ کر بھی نہی سکتے کیوں کے ہماری خوشی بھی ان سے ہی ہوتی ہے اور کانٹے تو پھولوں کے ساتھ ہوتے ہیں" سعد نے بڑی نرمی سے کیا۔

حیات کو اس وقت بلکل الگ انسان لگا تھا۔

آج زیادہ ہینڈ سم لگ رہا ہو کیا؟۔" دونوں ابرو اٹھا کے پوچھا۔ "

نہیں بس دیکھ رہی ہوں کے تم اتنے سنجیدہ بھی ہو سکتے ہو"۔"

ہو تو بہت کچھ سکتا ہوں تم ہاں تو کرو" دل میں سوچا کہا کچھ نہیں۔ "

چلو آب تم یہ جوس پی لو اس میں اس بیچارے کا کوئی قصور نہیں کہ دنیا کے لوگ" برے ہیں" ہنس کے کہا۔

www.novelsclubb.com

حیات نے اس بار جوس پکڑ لیا تھا صبح سے بھوکی تھی ایک جوس تو پی ہی سکتی تھی مسکرا کر سر کو خم دیا۔

"تم مکسر ا رہی ہو مطلب ہماری دوستی ہو گی ہے نا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوچنا بھی مت "انگلی سے کہا۔ "

اچھا نہیں سوچتا ویسے بھی دوستوں کی کمی نہیں مجھے "بالوں میں ہاتھ پھیرتے " کہا۔

ایک بات بتاؤ تمہاری دوستی سب سے کیسے ہے ؟"۔حیات نے پائپ لبوں سے ہٹا" تے کہا۔

خوش اخلاق لوگوں کے زیادہ دوست ہوتے ہیں حیات بی بی اپ کو نہیں پتہ ؟ہاں " آپ کی تو دوست ہی ایک ہے اور آپ تو خوش اخلاق بھی نہیں "ہاہاہاہا۔

جتنے مرضی دوست بنالو تم رہو گے فضول اور بدتمیز ہی "حیات کہتے ہوئے اٹھ " گئی۔

www.novelsclubb.com

چلیں جنگلی بلی آپ کا موڈ تو اچھا ہوا میں کسی کام تو آیا تمہارے !"سوچا اور گہری " سانس لے کر اٹھ گیا۔

آب وہ دونوں کلاس میں تھے سعد حیات کے ساتھ والی چیئر پر بیگ رکھ رہا تھا۔

جب ایک لڑکی سعد کے پاس آئی تھی۔

سعد نے اسے حیرانی سے دیکھا۔دونوں کلاس سے باہر چلے گئے۔

حیات کی نظروں نے ان دونوں کا تعاقب کیا تھا۔"

ایک عالی شان گھر جس کے لاؤنج میں فرحان اور اس کے والد موجود تھے ٹی وی چل رہا تھا پر دیکھ کوئی نہیں رہا تھا۔

جی فرحان بیٹا کیا سوچا شادی کے بارے میں "فرحان کے والد نے بات چھیڑی" تھی۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ کیا جلدی ہے ابھی ٹیسٹ پاس کرنے دیں پھر سوچوں گا شادی کا میں پہلے سیٹل ہونا چاہتا ہوں "فرحان نے کندھے اچکاے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلدی کیوں نہ ہو؟ تم بڑے بیٹے ہو اور پھر فری کی شادی بھی کرنی ہے تم سے "

چھوٹی ہے اس کے رشتے آرہے ہیں میں چاہتا ہوں پہلے تمہاری کی جائے اور میں نے

" پھر لندن جانا ہے اس سے پہلے کام نپٹانا چاہتا ہوں۔

"ڈیڈ آ بھی کچھ وقت دیں مجھے۔"

کوئی پسند ہے تو بتا دو؟ میں کون سا منع کروں گا" ابرو اٹھا کے پوچھا تھا۔

"جی ایک لڑکی ہے میری نظر میں۔"

کون؟ بتاؤ تو سہی والد کیا کرتے ہیں اور فیملی بیک گراؤنڈ کیا ہے؟"۔"

فرحان سیدھا ہوا اور گور سے اسماعیل کو دیکھ کے بغیر جھجھک کہا۔

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ آپ کے بھائی ابراھیم کی بیٹی حیات پسند ہے مجھے"

اسماعیل کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی "اچھا انتخاب ہے تمہارا، کرتا

ہوں ابراھیم سے بات"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ڈیڈا ابھی کچھ دن رک جائیں اُس کا سمسٹر ختم ہونے والا ہے پھر بات کر لی جئے گا"۔

ٹھیک ہے شادی بعد میں ہو سکتی ہے پر منگنی کی بات میں ضرور کروں گا"""

مسکراتے ہوے کہا۔

آپ کو کیا لگتا ہے حیات مان جائے گی؟"۔"

کیوں نہیں! میرے بیٹے میں کوئی کمی نہیں اور ابراھیم مجھے کبھی نہ نہیں کرے گا" بڑا بھائی ہوں میں اس کا اور حیات نے کچھ کہا تو ابراھیم سمجھا لے گا اس کو" فرحان نے سوچتے ہوے صرف ثبات میں سر ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)